فہرست مـــاخــذات
”بدھ کی تعلیمـــات“

مخفف : د ن براے دیگھ نکایہ
م ن براے مجّھم نگایہ
س ن براے سمیُتّہ نکایہ
ا ن براے اَنگتّر نکایہ

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
			بدھ
باب ۱			
۱	۲	۱	مختلف سوتر
	۵	۱	ا ن ۳ – ۳۸ ، سکھمالا ست
	۵	۱۳	م ن ۳ – ۲٦ ، اریہ پریسن ست
	٦	۱	مختلف سوتر
	۷	۱	م ن ۹ – ۸۵ ، بودھراجکمار ست
	۷	۹	مختلف سوتر
	۷	۱۴	ست نپات ۳–۲ ، پدھان ست
	۷	۲۰	مختلف سوتر
	۸	۱۲	ونیہ ، مہاوگ ۱
	۹	۱۰	د ن ۱٦ ، مہاپرنبان – ست
۲	۱۰	۱۷	د ن ۱٦ ، مہاپرنبان – ست
	۱۱	۱۱	پرنبان – ست
	۱۳	۱۱	پرنبان – ست
	۱۳	۱۷	د ن ۱٦ ، مہاپرنبان – ست
باب ۲			
۱	۱۵	۱	امتایر– دھیان اور وملکیرتنر دیش‌سوتر

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
	۱۵	۶	شورنگم سوتر
	۱۵	۱۱	وملکیرتی - نردیش اور مہاپر نروان سوتر
	۱۶	۷	سدھرم پنڈریک - سوتر ۱۶
	۱۷	۱	مہایان- جاتک - چتبھومپریکش- سوتر
	۱۷	۷	مہاپرنروان - سوتر
۲	۱۹	۱	سدھرم پنڈریک- سوتر ۳
	۲۰	۱	سدھرم پنڈریک - سوتر ۴
	۲۱	۱۱	سدھرم پنڈریک - سوتر ۵
۳	۲۲	۱۶	سدھرم پنڈریک - سوتر ۱۶
باب ۳			
۱	۲۵	۱	اوتنسک - سوتر ۵
	۲۶	۵	مہاپرنروان - سوتر
	۲۶	۱۰	اوتنسک- سوتر
	۲۶	۱۹	سورن پربھاسوت امراج - سوتر ۳
۲	۲۹	۸	اوتنسک - سوتر
	۲۹	۱۶	اوتنسک - سوتر ۳۴ ، گنڈویوہ
	۲۹	۲۰	سنکشپت سکھاوتی ویوہ - سوتر
	۲۹	۲۵	اوتنسک - سوتر
	۳۰	۶	س ن ، ۳۵ - ۵
	۳۰	۱۰	مہاپرنروان - سوتر

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
۳	۳۲	۱۱	م ن ۸ - ۷۷ ، مہاسکلودایی - ست
	۳۳	٦	مہاپرنروان - سوتر
	۳۳	۱۹	لنکاوتار - سوتر
	۳۴	۴	اوتنسک - سوتر ۳۲
	۳۴	۲۰	سدھرم پنڈریک - سوتر ۲۵
	۳۵	۱	مہاپرنروان - سوتر
	۳۵	۱۵	سدھرم پنڈریک - سوتر ۲
	۳۵	۲۱	سدھرم پنڈریک - سوتر ۲

دھرم

باب ۱

۱	۳۸	۱	ونیہ ،مہاوگ ۱-٦ اور س ن ۱۱-۱۲-٦-۵٦، دھم چکر پرورتن - ست
	۳۹	۱٦	اتوتک ۱۰۳
	۴۰	۴	م ن ۲ ، سباسو - ست
	۴۰	۱۳	بیالیس فصلوں کا سوتر ۱۸
۱	۱۴	۱	شری مالادیوی سنہناد - سوتر
۳	۴۲	۲۱	اوتنسک - سوتر ۲۲ ، دشبھومک

باب ۲

۱	۴٦	۱	م ن ۴-۳۵ ، چولسچک - ست
	۴۸	۱۱	ا ن ۵ - ۴۹ ، راج - منڈ- ست
	۴۸	۲۲	ا ن ۴ - ۱۸۵ ، سمن - ست
	۴۸	۲۵	ا ن ۳ - ۱۳۴ ، اپاد - ست

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
۲	۴۹	۹	لنکاوتار ـ سوتر
	۴۹	۱۳	اوتنسک ـ سوتر ۲
	۵۰	۱	اوتنسک ـ سوتر ۱٦
	۵۰	۱۷	اوتنسک ـ سوتر ۲۲ ، دشبھومک
	۵۱	۱	لنکاوتار ـ سوتر
	۵۱	۱۷	ا ن ۴ ـ ۱۸٦ ، امگ ـ ست
	۵۱	۱۱	دھم پد ۱ ، ۲، ۱۷، ۱۸
	۵۲	۱	س ن ۲ـ۱ـ٦، کامد ـ ست
۳	۵۲	۱۳	اوتنسک ـ سوتر ۱٦
	۵۲	۲۱	لنکاوتار ـ سوتر
	۵۳	۱۳	م ن ۳ ـ ۲۲ ، الگدوپم ـ ست
	۵۴	۱۴	لنکا وتار ـ سوتر
	۵۴	۱۸	لنکا وتار ـ سوتر
۴	۵۷	٦	ونیہ ، مہاوگ ۱ ـ ٦
	۵۸	۱	لنکاوتار ـ سوتر
	۵۸	۸	س ن ۳۵ ـ ۲۰۰ ، دارکھندھ ـ ست
	۵۸	۱۹	لنکا وتار ـ سوتر وغیرہ
	۵۹	۷	م ن ۲ ـ ۱۸ ، مدھپنڈک ـ ست
	۵۹	۲۲	لنکاوتار ـ سوتر
	٦۰	۱۲	لنکاوتار ـ سوتر
	٦۱	۱۳	وملکیرتی ـ نردیش سوتر
	٦۳	۱	اوتنسک ـ سوتر ۳۴ ، گنڈویوہ
	٦۳	۲۳	لنکاوتار ـ سوتر وغیرہ

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
باب ۳			
۱	۶۵	۱	ونیہ ، مہاوگ ۱ – ۵
	۶۵	۱۹	ونیہ ، چولوگ ۵ – ۲۱
	۶۶	۵	شورنگم – سوتر
۲	۷۱	۹	شورنگم – سوتر
	۷۳	۶	مہاپرنروان – سوتر
	۷۳	۱۴	سدھرم پنڈریک سوتر ۷ اور شورنگم – سوتر
	۷۴	۶	اوتنسک – سوتر ۳۲
	۷۴	۱۱	مہاپرنروان – سوتر
	۷۴	۱۷	برہمجال – سوتر
	۷۵	۱	مہاپرنروان – سوتر
۳	۷۵	۲۲	مہاپرنروان – سوتر
باب ۴			
۱	۸۱	۱	شریمالادیوی سنہناد – سوتر
	۸۲	۱۰	ا ن ۲ – ۱۱
	۸۲	۱۴	اتوتک ۹۳
	۸۲	۲۰	ونیہ ، مہاوگ
	۸۳	۱۰	ا ن ۳ – ۶۸ ، اناتٹھک – سوتر
	۸۳	۲۶	ا ن ۳ – ۳۴ ، آلوک – ست
	۸۴	۱۷	ویپلیہ – سوتر
	۸۴	۲۵	ونیہ ،مہاوگ ۱–۶ ،دھم چکر پرورترن – ست
	۸۵	۱۸	م ن ۲–۱۴، چول دکھکھندھ – ست
	۸۵	۲۴	مہاپرنروان – سوتر
	۸۶	۱۹	اتوتک ۲۴
۲	۸۸	۱۹	م ن ۶ – ۵۱ ، کندرک ستنت

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
	۸۹	۱۱	ا ن ۳ - ۱۳۰
	۸۹	۲۲	ا ن ۳ - ۱۱۳
۳	۹۰	۱۰	اتوتک ۱۰۰
	۹۰	۲۴	سنیکت رتنپٹک - سوتر
	۹۱	۲۳	مہاپرنروان - سوتر
	۹۳	۲	ا ن ۳ - ٦۲
	۹۳	۱۸	ا ن ۳-۳۵، دیودوت-ست
	۹۴	۲۰	تھیریگاتھا اٹھکتھا
۴	۹۵	۲۰	سکھاوتی ویوہ - سوتر جلد دوم
باب ۵			
۱	۱۰۲	۱	سکھاوتی ویوہ-سوتر جلد اول
	۱۰۵	۱۹	سکھاوتی ویوہ - سوتر جلد دوم
	۱۰۷	٦	امتایر - دھیان - سوتر
۲	۱۱۰	۱۲	سنکھشپت سکھاوتی ویوہ - سوتر

عملی راستی

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
باب ۱			
۱	۱۱٦	۱	م ن ۲ ، سباسو - ست
	۱۱۷	۲۲	م ن ۳-۲٦، اریہ‌پریسن - ست
	۱۱۸	۱۸	س ن ۳۵-۲۰٦، چھپان-ست
	۱۱۹	۱۴	بیالیس فصلوں کا سوتر ۴۱-۲
	۱۲۱	۲۲	م ن ۲-۱۹، دویدھاوتک-ست
	۱۲۲	۱٦	دھم پد اٹھکتھا
۲	۱۲۳	۱۳	ا ن ۳ - ۱۱۷
	۱۲۴	۱	م ن ۳-۲۱، ککچوپم-ست
	۱۲۷	۱	م ن ۳-۲۳، ومیک-ست

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
	۱۲۸	۱۶	جاتک ۴ ـ ۴۹۷ ، ماتنگ ـ جاتک
	۱۳۲	۱	بیالیس فصلوں کا سوتر ۹
	۱۳۲	۱۱	بیالیس فصلوں کا سوتر ۱۱
	۱۳۳	۷	بیالیس فصلوں کا سوتر ۱۳
	۱۳۴	۴	ا ن ۲ ـ ۴ ، سمچت ـ ست
۳	۱۳۴	۲۱	سنیکت رتنپٹک ـ سوتر
	۱۴۴	۲۰	مہاپرنروان ـ سوتر
	۱۴۵	۱۹	سنیکت رتنپٹک ـ سوتر
باب ۲			
۱	۱۵۰	۱	م ن ۷ـ۶۳، چولمالنکیہ ـ ستنت
	۱۵۲	۱۱	م ن ۳ ـ ۲۹ ، مہاساروپم ـ ست
	۱۵۴	۱	مہامایا ـ سوتر
	۱۵۴	۱۴	تھیرگاتھا اٹھکتھا
	۱۵۶	۸	م ن ۳ ـ ۲۸ ، مہاہستھپدوپم ـ ست
	۱۵۶	۲۶	مہاپرنروان ـ سوتر
	۱۵۷	۱۰	اودانشتک ـ سوتر
	۱۵۸	۲۰	مہاپرنروان ـ سوتر
	۱۶۰	۱۱	پنچونشت ـ ساہسرکا ـ پرجناپارمتا ـ سوتر
	۱۶۱	۱۹	اوتنسک ـ سوتر ۳۴ ، گنڈویوہ

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
۲	۱٦۳	۲	ا ن ۳ - ۸۸
	۱٦۴	۹	ا ن ۳ - ۸۱
	۱٦۴	۲۰	ا ن ۳ - ۸۲
	۱٦۵	۱۰	پرنبان - ست جلد دوم
	۱٦٦	۷	م ن ۱۴- ۱۴۱،سچوبھنگ - ست
	۱٦۷	۱۹	پرنبان ست جلد دوم
	۱٦۸	۱۴	ا ن ۵ - ۱٦، بل - ست
	۱٦۸	۲۰	اوتنسک - سوتر
	۱٦۹	۱٦	مہاپرنروان - سوتر
	۱۷۰	۵	سنیکت رتنپٹک - سوتر
	۱۷۱	۱	سورن پربھاس - سوتر ۲٦
	۱۷۱	۱۷	مہاپرنروان - سوتر
	۱۷۲	۱۸	تھیرگاتھا اٹھکتھا
	۱۷۳	۷	جاتک ۵۵ ، پنچاودھ - جاتک
	۱۷۴	۱۱	اتوتک ۳۹ اور ۴۰
	۱۷۴	۲۲	مہاپرنروان - سوتر
	۱۷۴	۲۵	مہاپرنروان - سوتر
	۱۷۵	۱	ا ن ۵ - ۱۲
	۱۷۵	۷	پرنبان - ست
	۱۷۵	۲۰	شورنگم - سوتر
۳	۱۷٦	۲۳	س ن ۵۵ - ۲۱ ، ۲۲ ، مہانام - ست
	۱۷۷	۱٦	ا ن ۵ - ۳۲ ، چندی - ست
	۱۷۸	۱	وملیکرتی - نردیش - سوتر
	۱۷۸	۱۴	شورنگم - سوتر
	۱۷۹	۱	سکھاوتی ویوہ - سوتر جلد دوم
	۱۷۹	۸	س ن ۱ -۴ - ٦

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
	۱۷۹	۱۱	اوتنسک ـ سوتر ۳۳
	۱۸۰	۹	اوتنسک ـ سوتر ۲۴
	۱۸۰	۲۳	سورن پربھاس ـ سوتر ۴
	۱۸۱	۸	امتایر ـ دھیان ـ سوتر
	۱۸۱	۱۲	سکھاوتی ویوہ ـ سوتر
	۱۸۱	۱۹	مہاپرنروان ـ سوتر
	۱۸۲	۱۲	م ن ۲-۱۶، چیتوکھل ـ ست
	۱۸۳	۷	سکھاوتی ویوہ ـ سوتر جلد دوم
۴	۱۸۴	۱	دھم پد
	۱۹۲	۱	س ن ۱ ـ ۴ ـ ٦
	۱۹۲	۱۵	ا ن
	۱۹۲	۱۹	مہاپرنروان ـ سوتر

اخوت

باب ۱			
۱	۱۹۴	۱	اتوتک ۱۰۰ اورم ن ۱ ـ ۳، دھمدایاد ـ ست
	۱۹۴	۸	اتوتک ۹۲
	۱۹۵	۱	ونیہ ، مہاوگ ۱ ـ ۳۰
	۱۹۵	۲۱	م ن ۴-۳۹ مہا ـ اسپر ـ ست
	۱۹۷	۴	م ن ۴-۴۰ چول ـ اسپر ـ ست
	۱۹۸	۱	سدھرم پنڈریک سوتر ۱۹
	۱۹۸	۸	سدھرم پنڈریک سوتر ۱۹
	۱۹۹	۱	سدھرم پنڈریک سوتر ۱۴
۲	۲۰۰	۱۴	س ن ۵۵-۳۷، مہانام ـ ست
	۲۰۱	۱	ا ن ۳ ـ ۷۵
	۲۰۱	۸	س ن ۵۵-۳۷، مہانام ـ ست
	۲۰۱	۱۲	س ن ۵۵-۵۴، گلاینن ـ ست

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
	۲۰۱	۱۸	اوتنسک ـ سوتر ۲۲
	۲۰۳	۱۲	مہاپرنروان ـ سوتر
	۲۰۶	۶	اوتنسک ـ سوتر ۷
	۲۰۹	۱	مہامایا ـ سوتر
	۲۱۰	۱	اوتنسک سوتر ۲۱
	۲۱۰	۲۳	مہاپرنروان ـ سوتر
باب ۲			
۱	۲۱۲	۱	د ن ۳۱ ، سنگالوواد ـ ست
	۲۱۷	۱۸	ا ن ۲-۴ ، سمچت ـ ست
	۲۱۸	۱۵	ا ن ۳-۳۱
	۲۱۸	۲۵	جاتک ۴۱۷ ، کچان ـ جاتک
	۲۲۰	۲۰	د ن ۳۱ ، سنگالوواد ـ ست
	۲۲۱	۴	دھم پد اٹھکتھا ۱
۲	۲۲۲	۱۵	ا ن ۴-۱۹۷
	۲۲۳	۶	ا ن ۵-۲۲۳ اگی ـ ست
	۲۲۴	۲	(برمی شرحیں)
	۲۲۴	۱۹	ا ن ۷-۵۹ ، سجات ـ ست
	۲۲۶	۱۸	د ن ۱۶ ، مہاپرنبان ـ ست
	۲۲۷	۲۱	شری مالا دیوی سنہناد ـ سوتر
۳	۲۳۰	۱	د ن ۱۶ ، مہاپرنبان ـ ست
	۲۳۱	۲	اوتنسک ـ سوتر ۳۴ ، گنڈویوہ
	۲۳۲	۱۱	سورن پربھاس ـ سوتر ۱۲
	۲۳۳	۱۰	بودھی ستو ـ گوچروپایہ ـ وشیہ وکرون نردیش ـ سوتر

ابواب	صفحہ	سطر	ماخذ
باب ۳			
۱	۲۴۰	۱	مہاپرنروان ـ سوتر
	۲۴۱	۲۲	ا ن ۳ ـ ۱۱۸، سوچین ـ ست
	۲۴۳	۱۴	س ن
	۲۴۴	۵	ونیہ، مہاوگ ۱۰-۱ اور ۲
	۲۴۴	۱۳	د ن ۱٦ ، مہاپرنبان ـ سوتر
	۲۴۵	۲٦	ونیہ-مہاوگ ۱۰-۱ اور ۲
۲	۲۴۸	۱۵	س ن
	۲۴۹	۱۰	چوئن‌کیو ـ سوتر
	۲۴۹	۱۷	وملکیرتی ـ نردیش ـ سوتر
	۲۵۱	۱	مہاپرنروان ـ سوتر
	۲۵۱	۲۰	سنکشپت سکھاوتی ویوہ ـ سوتر
	۲۵۲	۳	سکھاوتی ویوہ ـ سوتر
	۲۵۲	۱۸	وملکیرتی ـ نردیش ـ سوتر
۳	۲۵۳	۱	دھم پد ـ اٹھکتھا ۱
	۲۵۳	۹	ا ن ۳۴ ـ ۲
	۲۵۴	۱	دھم پد اٹھکتھا ۱
	۲۵۵	۷	ا ن ۵ ـ ۱
	۲۵۵	۱۰	سرواستواد ـ سنگھ ویدکوست ۱۰
	۲۵٦	۳	م ن ۹ ـ ۸٦ ، انگلمال ـ ست
	۲۵۷	۴	ا ن ۲٦

ضمیمه

بدھ مت کی مختصر تاریخ

۱ ہندوستان

نوع انسان کی روحانی تاریخ میں وہ ایک تاریخ ساز عہد تھا جب وسط ہندوستان میں " ایشیا کا نور " چمک اٹھا اور دوسرے الفاظ میں*کہیں تو جس وقت وہاں حکمت اور دردمندی کا ایک چشمہ پھوٹ نکلا جو بعد کے کئی قرنوں تک ایشیا کے لوگوں کے دلوں کو مالا مال کرتا رہا۔

گوتم بدھ جو بعد میں بدھ مت کے پیرووؤں سے شاکیہ منی یعنی" شاکیہ قوم کے خردمند " کہلانے لگے ' دنیا سے قطع تعلق کر شرمن بن گئے اور جنوب کی طرف مگدھ چلے گئے ۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ پانچویں صدی قبل مسیح کے وسط میں انھوں نے بودھی کے درخت کے نیچے نروان حاصل کیا۔ تب سے لے کر " عظیم موت " تک کے پینتالیس سال انھوں نے حکمت اور دردمندی کے درس دیتے تبلیغ کا سفر جاری رکھا۔ اس کے نتیجے میں اسی صدی کے آخر تک وسط ہندوستان کے مختلف علاقوں اور قبیلوں میں بدھ مت کے بڑے پیرو مستقل طور پر سامنے آتے رہے۔

موریہ سلطنت کے تیسرے راجا اشوک کے زمانے میں(۲۶۸-۲۳۲ ق- م) بدھ گوتم کی تعلیمات سارے ہندوستان میں پھیل گئیں اور ملک کی سرحدوں سے باہر دور غیر ملکوں میں بھی ان کی تبلیغ کی جانے لگی۔

موریہ سلطنت ہندوستان میں سب سے پہلی متحد سلطنت تھی۔ اس کے پہلے راجا چندرگپت (لگ بھگ۳۱۶-۲۹۳ ق - م) کے زمانے میں ہی یہ سلطنت شمال میں کوہ ہمالیہ سے لے کر مشرق میں خلیج بنگال تک مغرب میں ہندوکش اور جنوب میں سلسلہ کوہ وندھیہ کے اس پار تک پھیل گئی تھی۔ اشوک نے کلنگ اور دوسری ریاستوں کو فتح کرکے اس سلطنت کی سرحدوں کو دکن تک بڑھا دیا۔

کہا جاتا ہے کہ راجا اشوک پہلے بہت تیز مزاج تھا اور رعایا اسے چند اشوک (خوفناک اشوک) کہتی تھی - لیکن کلنگ کی فتح کے وقت اس نے بھیانک حالات دیکھے تو اس کے بعد اس کا مزاج بدل گیا اور حکمت اور دردمندی کی تعلیمات کا سرگرم پیرو بن گیا۔ اس وقت سے اس راجا نے بدھ مت کے پیرو کی حیثیت سے جو کارنامے انجام دیے ہیں ان میں دو کارنامے قابل توجہ ہیں۔

پہلا ہے " اشوک کے احکامات کے کتبے" یعنی پتھر کی لاٹھوں اور چٹانوں پر کندہ کیے گئے فرمان ہیں جو بدھ کی تعلیمات کے مطابق تھے اور وہ ملک کی مختلف جگہوں میں قائم کیے گئے۔ دوسرا ہے ، پورے ہندوستان میں بدھ کی تعلیمات پھیلانے کے ساتھ ہی ساتھ اس نے دوسرے ملکوں میں سفیر بھیج کر حکمت اور دردمندی کی تعلیمات سے باخبر کیا۔ اس میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کئی سفیر شام، مصر، کرینے، میسیڈونیا اور اپرس جیسے دور ملکوں تک بھیجے گئے۔ اور اس طرح بدھ مت مغرب کی دنیا میں وسیع پیمانے پر پھیل گیا۔ اس وقت مہیندر، جو سفیر کی حیثیت سے تامرپرنی یعنی لنکا بھیجا گیا، " خوبصورت لنکا دویپ میں خوبصورت تعلیم قائم کرنے میں " کامیاب ہوا اور اس طرح اس جزیرے میں بدھ مت کی تعلیم کی بنیاد ڈالی گئی۔

۲ مہایان بدھ مت کا ظہور

بعد کے زمانے کے بدھ مت والوں نے بار بار " بدھ مت کے مشرق کی جانب بڑھنے والی تحریک " کی بات کی ہے۔ لیکن قبل از مسیح کے کئی قرون تک بدھ مت کا رخ مغرب کی طرف مڑا ہوا تھا۔ لگ بھگ سن عیسوی کے کچھ پہلے یا شروع میں بدھ مت کا رخ مشرق کی طرف مڑنے لگا۔ لیکن اس بات کے بارے میں ذکر کرنے سے پہلے ہمیں بدھ مت کے اندر جو تبدیلی آرہی تھی اس کے بارے میں ذکر کرنا چاہیے۔ یہ تبدیلی تھی ' مہایان بدھ مت ' کہلانے والی ایک نئی لہر جو اس وقت ایک مستقل شکل اختیار کر چکی تھی -

کب ، کیسے اور کن لوگوں سے اس " نئی لہر" کا آغاز ہوا ؟ کوئی بھی ان سوالات کا واضح طور پر جواب نہیں دے سکتا ہے۔ ہم اتنا ہی جانتے ہیں کہ یہ رجحان ترقی پسند بھکشوؤں کے ہاتھ سے مہاسنگھک کے سلسلہ خیالات میں سے پیدا ہو گیا اور حقیقت یہ ہے کہ قبل از مسیح کی پہلی یا دوسری صدی سے لے کر سن عیسوی کی پہلی صدی کے دوران مہایان سوتروں کے کچھ اہم حصے پہلے ہی سے موجود تھے۔ اور جب مہایان سوتروں کو پس منظر کے طور پر استعمال کر کے ناگارجن نے اپنے شاندار خیالات کو ترقی دی تب مہایان بدھ اپنے کو بدھ مت کی تاریخ کے اسٹیج پر پیش کر گیا ہے۔

بدھ مت کی طویل تاریخ میں مہایان بدھ مت نے جو کردار ادا کیا وہ بہت بڑا تھا۔ بعد میں ہم چین اور جاپان میں بدھ مت کی تاریخ کا ذکر کریں گے اور ان ملکوں میں بدھ مت کی ساری تاریخ میں ہمیشہ مہایان بدھ مت کا بہت بڑا اثر پایا جاتا تھا ۔ لیکن اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ، کیونکہ اس میں عوام الناس کی نجات جیسا نیا نصب العین شامل تھا اور اس نصب العین کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بودھی ستو نامی ایک زندہ بزرگ کا تصور بنایا گیا ہے ۔ ساتھ ہی ساتھ اس کی حمایت کے لیے مابعد الطبیعیات اور نفسیات کے میدان میں مہایان مفکروں کے قائم کیے ہوئے عملی نتائج بھی بہت شاندار تھے ۔ اس طرح مہایان بدھ مت تو ایک طرف بدھ گوتم کی تعلیمات سے تعلق رکھتا تھا اور دوسری طرف اس نے حکمت اور دردمندی کی تعلیمات میں مختلف نئی چیزوں کا اضافہ کیا ۔ اس سے بدھ مت اور زیادہ جوش و توانائی سے بھر گیا اور ایک بڑے دریا کی طرح سیراب کرنے کے لیے مشرق کے ملکوں میں بہنے لگا ۔

۳ وسطی ایشیا

چین کے لوگوں نے سب سے پہلے وسطی ایشیا کے ملکوں سے ہی بدھ مت کے بارے میں علم حاصل کیا ۔ اس لیے ہندوستان

سے چین تک بدھ مت کی اشاعت کے بارے میں کہنے کے لیے شاہراہ ریشم (سلک روڈ) کے بارے میں کہنا ضروری ہوگا ۔ یہ راستہ مغرب اور مشرق کو جوڑنے کے لیے وسطی ایشیا کے بےشمار ویران علاقوں میں سے گزرتا تھا اور ہان سلطنت کے راجا وو (۱۴۰- ۸۷ ق- م) کے زمانے میں تجارت کے لیے کھول دیا گیا تھا ۔ اس وقت ہان سلطنت دور مغرب تک پھیلی ہوئی تھی اور اس کے ساتھ لگے ہوئے فرگانا ، سگدیانا ، تخارا اور پارتھیا جیسے ملکوں میں بھی وہ تجارتی روح، جسے سنکندراعظم نے پھونکا تھا، ابھی تک گرم تھی ۔ اور ان ملکوں سے گزرنے والے اس پرانے تجارتی راستے کی اہمیت میں چین کے ریشم نے بہت بڑا کردار ادا کیا تھا ۔ اس لیے اس کا نام شاہراہ ریشم ہو گیا ۔ سن عیسوی کے کچھ پہلے یا آغاز میں ہندوستان اور چین کے درمیان تہذیبی تعلقات اس تجارتی راستے سے ہی شروع ہو گئے تھے ۔ اس لیے اس شاہراہ ریشم کو " بدھ مت کا راستہ " بھی کہا جا سکتا ہے ۔

۴ چین

چینی بدھ مت کی تاریخ کا آغاز چینی لوگوں کے بدھ مت سوتروں کو قبول کرنے اور ان کا ترجمہ کرنے سے شروع ہوا ۔ اس کا سب سے پرانا گرنتھ " سو ۔ شی ۔ ایر ۔ چانگ۔ چنگ " (بدھ کے اقوال کا بیالیس جلدوں والا سوتر) کہا جاتا ہے جس کا ترجمہ کاسیپ ماتنگ اور دوسرے لوگوں کے ہاتھ سے بعد کے مشرقی ہان کے راجا منگ کے ینگ پنگ دور (۵۸-۷۶ ع) میں کیا گیا تھا ۔ لیکن آج اسے ایک مشتبہ روایت مانا جاتا ہے ۔ یہ یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ آن ۔ شی ۔ کاو لو یانگ میں لگ بھگ ۱۴۸ سے ۱۷۱ عیسوی تک ترجمے کے کام میں مصروف رہا تھا ۔ اس وقت سے لے کر شمالی سنگ سلطنت (۹۶۰ - ۱۱۲۹ ع) کے زمانے تک ترجمے کا یہ کام کوئی ایک ہزار سال تک باقاعدہ چلتا رہا ۔ شروع میں سوتروں کو لانے اور ان کا ترجمہ کرنے میں وسطی ایشیا سے آئے بھکشوؤں نے مرکزی کردار ادا کیا۔ مثلاً اوپر ذکر کیا گیا

آن - شی - کاو تو پارتھیا سے آیا تھا - کانگ - سینگ - کائی جس نے تیسری صدی عیسوی میں لو یانگ آکر " سکھاوتی ویوہ " کا ترجمہ کیا تھا سمرقند سے یہاں پہنچا تھا - اور چو - فا - ہو یا دھرم رکش جو " سدھرم پنڈریک" کے مترجم کی حیثیت سے بہت مشہور تھا تخارا سے آیا تھا اور لو - ینگ یا حانگ - آن میں میں تیسری صدی کے آخر سے چوتھی صدی کے شروع تک رہا - اور پانچویں صدی کے شروع میں کچا سے آئے کمارجیو سے چین میں ترجمے کا کام اپنے نقطۂ عروج تک پہنچ گیا -

اس زمانے سے سنسکرت پڑھنے کے لیے بھکشو چین سے ہندوستان کا دورہ کرنے لگے - ایسے بھکشوؤں میں سب سے پہلا بھکشو تھا فا - ہیان (۳۳۹ - ۴۲۰ ع) جس نے سن ۳۹۹ میں چانگ - آن چھوڑا اور پندرہ برس کے بعد گھر لوٹا - ہندوستان کا دورہ کرنے والے بھکشوؤں میں سب سے مشہور تھا ہسوان - تسانگ (۶۰۰ - ۶۶۴ ع) جو سن ۶۲۷ میں ہندوستان کے لیے روانہ ہو گیا اور سن ۶۴۵ میں انیس برس کے بعد گھر لوٹا - اور ای - چنگ (۶۳۵ - ۷۱۳ ع) سن ۶۷۱ میں سمندری راستے سے پچیس برس بعد گھر لوٹا -

یہ بھکشو خود سنسکرت پڑھنے کے لیے ہندوستان گئے اور وہاں سے سوتروں کو منتخب کر کے اپنے ملک لائے اور پھر ان کا ترجمہ کرنے میں انھوں نے مرکزی کردار ادا کیا۔ خصوصاً ہسوان۔ تسانگ نے جو لسانی قابلیت دکھائی وہ نمایاں تھی اور اس کے مستعد کام سے چین میں سوتروں کے ترجمے کا سلسلہ ایک اور بلندی پر پہنچ گیا۔ یہی وجہ ہے کہ کمار جیو جیسے بھکشوؤں کے ہاتھ سے کیے گئے سوتروں کو' پرانے ترجمے' اور ہسوان۔ تسانگ اور اس کے بعد کے لوگوں کے کیے گئے ترجموں کو" نئے ترجمے" کہا جاتا ہے۔ اس طرح سنسکرت سے کیے گئے بےشمار سوتروں کو بنیاد بنا کر ان عالموں نے جن خیالات اور مذہبی سرگرمیوں میں اضافہ کیا وہ آہستہ آہستہ چینیت کی طرف مائل ہوتے گئے - یہاں قوم کی فطرت ، ضروریات اور خوداعتمادی ظاہری طور پر دکھائی

دیتی ہے ۔ ابتدائی دور کے بھکشو تو خاص کر پرجیناپارمتا کے سوتروں میں شامل " بےذات و بےاصل " کے تصور کی طرف مائل ہوتے تھے ۔ وہ اس رجحان کو ظاہر کرتا ہے ۔ بعد میں انھوں نے " ہین یان" کو ترک کر کے اپنا دھیان خصوصیت کے ساتھ " مہایان " پر مرکوز کیا ۔ یہ بھی اسی رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔ آہستہ آہستہ یہ رجحان تین دائی فرقہ میں نمایاں ہونے لگا اور زین فرقہ کے ظہور سے اپنے نقطۂ عروج تک پہنچ گیا ۔

چین میں تین‌دائی فرقہ کی تکمیل چھٹی صدی کے نصف آخر میں اس کے تیسرے گرو تین‌دائی دائشی چی ۔ ای (۵۳۸ ۔ ۵۹۷ ع) کے ہاتھ سے ہوئی ۔ وہ بدھ مت کے افکار میں نمایاں حصہ لینے والے مفکروں میں سے ایک تھا ۔ بدھ کی تعلیم کو پانچ زمانوں اور آٹھ تعلیموں میں درجہ بندی کرنے والا اس کا تنقیدی جائزہ چین اور جاپان کے بدھ مت پر وسیع اثرات ڈالتا رہا ۔

جائزہ لینے پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چین میں سوتر ان کے زمانۂ ترتیب کے لحاظ سے نہیں لائے گئے اور ان کے ترجمے ہوگئے ۔ ان بےشمار سوتروں کا مطالعہ کرتے وقت یہ مسئلہ پیش آیا کہ ان کے ماخذات کیسے معلوم کریں اور ان کی اہمیت کا اندازہ کیسے کریں ۔ یہ ضروری تھا کہ بدھ مت کا مجموعی طور پر جائزہ لیا جائے اور یہ دکھایا جائے کہ آدمی کو اپنی تفہیم کے مطابق اپنا موقف کیسے قائم کرنا چاہیے ۔ چینی افکار کا رجحان سب سے پہلے سوتروں کی درجہ‌بندی کے بارے میں سامنے آگیا ۔ سب سے بڑھ کر چیہ ۔ ای کا تنقیدی جائزہ سب سے بااصول اور محرک تھا ۔ لیکن دور جدید کی بدھ مت پر تحقیقی کام کے ظہور کے ساتھ اس کے زبردست اثرات کا خاتمہ ہو گیا ۔

چین کے بدھ مت کی تاریخ میں " جو سب سے آخر میں آیا " وہ زین فرقہ تھا ۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا بانی ایک غیرملکی شرمن ، بودھی دھرم (۔ ۵۲۸ ع) تھا ۔ لیکن جو بیج اس نے بویا تھا اس کا شاندار پھول اس کے چھٹے رشی

ہوئی نینگ (۶۳۸ - ۷۱۳ ع) کے زمانے کے بعد ہی کھلا - آٹھویں صدی کے بعد یکے بعد دیگرے کئی باصلاحیت عالم سامنے آئے جنھوں نے کئی صدیوں تک زین کو فروغ دیا -

دیکھا جا سکتا ہے کہ اس بدھ مت میں ایک نیا طریقۂ فکر تھا جس کی جڑیں چینی لوگوں کی فطرت میں بہت مضبوط تھیں - یہ چینی طریقۂ فکر سے رنگا گیا بدھ مت تھا - اور گوتم بدھ کی تعلیم کے دھارے میں اس تازہ دھارے کا اضافہ ہو کر وہ مزید بڑا دریا بن گیا اور اس نے مشرق کے ممالک کو مالا مال کر دیا -

۵ جاپان

جاپان میں بدھ مت کی تاریخ کا آغاز چھٹی صدی عیسوی میں ہوا - ۵۳۸ ء میں پوچی (کدُرہ ، کوریا) کے بادشاہ نے کین‌میئی بادشاہ کے شاہی دربار میں بدھ کا مجسمہ اور لپٹے ہوئے سوتروں کو پیش کرنے کے لیے ایک وفد بھیجا - یہ اس ملک میں بدھ مت کا سب سے پہلا تعارف ہے - لہذا اب جاپان میں اس مذہب کی تاریخ ۱۴۰۰ سال سے زیادہ پرانی ہوگئی ہے -

اس طویل تاریخ میں تین سنگ میل کے حوالے سے ہم جاپانی بدھ مت کے بارے میں سوچ سکتے ہیں - پہلا سنگ میل ساتویں اور آٹھویں صدی کا بدھ مت ہے - اس کو مادی طور پر دکھانے کے لیے ہم ہوریوجی مندر (۶۰۷ ع) اور تودائی‌جی مندر جن کی تعمیر اس دور میں ہوئی ، کا حوالہ دے سکتے ہیں - اس زمانے پر نگاہ ڈالنے کے لیے یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ اس دور میں سارے ایشیا میں تہذیب غیرمعمولی طور پر عروج میں تھی - جبکہ مغرب کی تہذیب گھری تاریکی میں اسیر تھی -

چین میں ، وسط ایشیا میں ، ہندوستان میں اور جنوبی ساحلی ممالک میں عملی ، مذہبی اور فنی سرگرمیاں زبردست پیمانے پر ہو رہی تھیں - بدھ مت ان تحریکوں کو آپس میں ملا کر انسانیت کے مد اکبر سے مشرقی دنیا کو دھو رہا تھا - اور اس زمانے کا جاپانی کلچر ، جس کا ثبوت شاندار ہوریوجی مندر اور عظیم الشان تودائی‌جی مندر کی تعمیر اور ان سے تعلق رکھنے والی مذہبی اور فنی سرگرمیوں میں ملتا ہے ، مشرق بعید میں عام ثقافتی مد کی تحلیل کو ظاہر کرتا ہے جو سارے ایشیا کے وسیع علاقوں پر غالب تھا -

اس ملک کے لوگ، جو صدیوں سے وحشی حالت میں تھے، اب ایک عظیم کلچر کے دھارے میں نہانے لگے- اور اچانک تہذیب کا پھول کھل اٹھا- ان صدیوں میں جاپان کو یہ خوش قسمتی میسر ہوئی- اور اس تہذیب کے عروج میں بدھ مت ہی نے مرکزی کردار ادا کیا- اس زمانے کے بدھ مت کے مندر بہت اہم سماجی مرکز بنے اور اس کے عالم جدید علوم کے رہنما تھے- وہاں صرف ایک مذہب ہی نہیں بلکہ وسیع اور عظیم تہذیب کی ترقی ہوئی- یہ تھی جاپان میں بدھ مت کی منتقلی کی ابتدائی صورت حال-

نویں صدی عیسوی میں دوعظیم رشی، سائیچو (دینگیو دائیشی ۷۶۷ -۸۲۲) اور کوکائی (کوبو دائیشی۷۷۴ - ۸۳۵) سامنے آئے اور انہوں نے بدھ مت کے دو فرقوں کی بنیاد ڈالی جن کا حوالہ ہیئی‌آن بدھ مت کے نام سے دیا جاتا ہے - یہ خالص جاپانی بدھ مت کا قیام تھا- انہوں نے بدھ مت کا اصل موقف اور تربیت کی تفہیم کرکے بالترتیب کوہ ہی‌ائےای اور کوہ کویا میں مرکزی خانقاہیں قائم کیں- ان کے قیام کے تین سو سال بعد کاماکورا دور تک یہ دونوں مخفی فرقے تیندائی اور شینگون خاص طور پر امراء اور شاہی درباروں میں فروغ پاتے رہے

دوسرا سنگ میل بارہویں اور تیرہویں صدی کے بدھ مت پر ملے گا- اس زمانے میں ہونین (۱۱۳۳ - ۱۲۱۲ء) شین ران (۱۱۷۳-۱۲۶۲ء)، دوگین (۱۲۰۰-۱۲۵۳ء) ایسے عظیم

رشی ظہور میں آئے۔ جب ہم جاپانی بدھ مت کا ذکر کرتے ہیں تو یہ ان عظیم رشیوں کا حوالہ دیے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اچھا تو پھر کیوں ان ہی صدیوں نے ایسے ممتاز معلموں کو پیدا کیا ؟ یہ اسی لیے ہے کہ اس وقت ان سب کو ایک مشترکہ مسئلے کا سامنا تھا۔ وہ مشترکہ مسئلہ کیاتھا ؟ یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ تھا بدھ مت کو منفرد جاپانی طریقے کے سے قبول کرنا۔

اس بیان سے ایک سوال پیدا ہوتا ہے۔ " کیا بدھ مت کا تعارف اس سے پہلے تو نہیں ہوا تھا ؟ " یہ تاریخ کے اعتبار سے درست ہے لیکن یہ بھی درست ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو بدھ مت کو مکمل طور پر اپنانے کے واسطے درآمدشدہ بدھ مت کو پوری طرح جذب اور اس کی تشکیل نو کرنے کے لیے سیکڑوں سال کی ضرورت تھی۔ المختصر اس ملک میں ساتویں اور آٹھویں صدی میں بدھ مت کو قبول کرنے کی کوشش شروع ہوئی اور ان کوششوں کے نتیجے میں بارہویں اور تیرہویں صدی کے بدھ مت کے پیروؤں نے مذہبی بہار کا دور دکھایا۔

اس کے بعد جاپان میں بدھ مت ان ممتاز معلموں کی قائم کردہ بنیاد پر تاحال اپنا کام کرتا رہا۔ ان ممتاز معلموں کے ظہور کے بعد جاپانی بدھ مت کی تاریخ میں ان صدیوں کی سی شان و شوکت کبھی نہیں آئی۔ لیکن راقم الحروف کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جاپانی بدھ مت کی تاریخ میں ایک اور قابل توجہ امر بھی ہے۔ وہ اصل بدھ پر جدید دور میں کی گئی تحقیق کا ثمر ہے۔

اس ملک میں بدھ مت اپنے ابتدائی دور سے چینی بدھ مت کے اثر کے تحت سارا کا سارا مہایان بدھ مت رہا ہے ۔ خاص طور پر بارہویں اور تیرہویں صدی میں عظیم معلموں کے ظہور میں آنے کے بعد فرقے کے بانیوں کو مرکزی حیثیت دے کر مہایان کی تعلیم نے مرکزی دھارے کی تشکیل کی ۔ یہ سلسلہ تا حال جاری ہے۔ اس ملک میں بدھ مت کی تاریخ میں اصل بدھ مت کا مطالعہ میئیجی دور کے وسط میں

شروع ہوا۔ بدھ کی صورت ان لوگوں کے سامنے واضح طور پر ظاہر ہوئی جو اکثر یہ بھول جاتے تھے کہ فرقے کے بانیوں کے علاوہ بدھ مت کی منظم تعلیم واضح ہوئی - یہ نئی صورت حال علمی میدان تک محدود رہی اور عوام الناس میں مذہبی جذبات جگانے میں ابھی تک کامیاب نہیں ہوئی ہے، لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بدھ مت کے بارے میں اس ملک کے لوگوں کا علم اب کروٹ لے رہا ہے۔ راقم الحروف اس مرحلے پر تیسرے اور آخری سنگ میل رکھنا چاہتا ہے۔

بدھ کی تعلیمات کی اشاعت

شاکیہ منی اپنی زندگی میں پینتالیس سال تک تبلیغ کرتے رہے۔ بدھ مت ان کی تعلیمات کی بنیادوں پر بنایا گیا مذہب ہے۔ لہذا جو الفاظ انھوں نے اپنے درس میں استعمال کیے ان کو اقتدار مطلق حاصل ہے - اور دھرم کے چوراسی ہزار دروازوں اور بےشمار فرقوں کے ہونے کے باوجود وہ سب شاکیہ منی کی تعلیمات سے تعلق رکھتے ہیں - جن دستاویزات میں بدھ کی تعلیمات درج ہیں وہ اسّائی کیو یا دائیزو کیو یعنی مقدس کتابوں کا مکمل مجموعہ کہلاتی ہیں -
شاکیہ منی نے انسانی مساوات پر زور دیا اور انھوں نے روزمرہ کی زبان میں تعلیم دی تاکہ ہر آدمی پوری طرح سے سمجھ سکے - اسی سال کی عمر میں جب ان کا انتقال ہوا تو اپنے آخری دم تک بےشمار لوگوں کے فائدے کے لیے درس دیتے رہے -

شاکیہ منی کے انتقال کے بعد ان کے شاگردوں نے لوگوں کو اپنے کانوں سے سنی شاکیہ منی کی تعلیم کے مطابق درس دیا - لیکن یہ ممکن ہے کہ تعلیم کی اشاعت کے دوران بعض شاگردوں کو لاشعوری غلط فہمیوں اور غلط حافظوں کی وجہ سے کچھ تفاوت پیدا ہو جائے - لیکن شاکیہ منی کے اقوال کی اشاعت ہمیشہ صحیح طور پر ہونی چاہیے اور ہر آدمی کو مساوی طور پر تعلیم سننے کا موقع دیا جانا چاہیے - لہذا بہت سے بزرگ معلم شاکیہ منی کی تعلیمات کو صحیح شکل میں آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے جمع ہو گئے۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے جو اقوال اور تعلیمات اپنے حافظے میں تھیں ان کو آپس میں پڑھ کر موازنہ کیا۔ اور کئی مہینے تک ان پر بحثیں کی گئیں۔ جو کام اس طریقہ کار کے نتیجے میں نکل کر آیا وہ کیتسوجو کہلاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کتنی ایمانداری اور سوچ بچار کے ساتھ شاکیہ منی کے اقوال کو اشاعت کرنا چاہتے تھے۔ اس طریقے سے مرتب کی گئی تعلیمات کی قلم بندی شروع ہوئی۔ بدھ کی قلم بند شدہ تعلیمات میں بعد کے زمانے کے فاضل معلموں کی شرحوں

یا تفہیمات کا اضافہ ہو گیا۔ اس کو رون یا شرحیں کہتے ہیں ۔ خود بدھ کی تعلیم ، بعد کے زمانے میں اضافہ کی گئی شرحیں اور بدھ مت کے ضوابط یہ تینوں سان‌زو کیو (بدھ مت کی مقدس کتابوں کے تین حصے) یا سنسکرت زبان میں تری پٹک کہلانے لگے ۔

سان‌زو کیو یا تری پٹک میں کیوزو ، ریتسوزو اور رون‌زو شامل ہیں : لفظ زو کا مطلب ہے برتن یا ڈبہ ۔ کیو بدھ مت کی مقدس کتابوں کا حوالہ دیتا ہے ، ریتسو بدھ مت کی اخوت کے ضوابط کا حوالہ دیتا ہے اور رون اعلی معلموں کی لکھی گئی شرحوں کا حوالہ دیتا ہے ۔

روایت کے مطابق یہ کہا جاتا ہے کہ چین میں بدھ مت کا تعارف ٦٧ء دوسری مشرقی ہان سلطنت (٢٥ - ٢٢٠ع) کے بادشاہ مینگ کے عہد حکومت میں ہوا ۔ لیکن درحقیقت بدھ مت کی مقدس کتابوں کا تعارف اور ان کے ترجمے اس کے چوراسی سال بعد (١٥١ ع) اسی سلطنت کے بادشاہ ہوآن نے کیے ۔ اس کے بعد ١٧٠٠ سال سے زیادہ طویل مدت تک مقدس کتابوں کا چینی زبان میں ترجمہ کرنے کی کوششیں جاری ہیں ۔ جن کتابوں کے ترجمے ہو چکے ہیں ان کی تعداد ١۴۴٠ ہے اور ۵۵٨٦ جلدوں پر مشتمل ہیں ۔ ترجمہ شدہ ان مقدس کتابوں کی حفاظت کرنے کی کوشش ویئی سلطنت کے زمانے ہی سے شروع ہوئی ۔ لیکن تقریباً شمالی سونگ سلطنت کے زمانے میں ان کی چھپائی شروع ہوئی ۔ لیکن تقریباً اسی زمانے سے بدھ مت کی مقدس کتابوں میں چین کے اعلی معلموں کی تصانیف شامل کی جانے لگیں اور ان کتابوں کو تری پٹک کہنا اب مناسب نہیں ہو گیا ۔ جب سوئیئی کا دور آیا تو ان کتابوں کو اسائی کیو یا مقدس کتابوں کا مکمل مجموعہ کا عنوان دیا گیا ۔ اور تانگ کے دور میں اسے نئے عنوان ، دائی‌زو کیو یا بدھ مت کی مقدس کتابوں کے قوانین اور صحیفے کا مجموعہ کے نام سے پکارا جانے لگا ۔

تبت میں بدھ مت کا تعارف تقریباً ساتویں صدی عیسوی میں ہوا اور نویں صدی سے لے کر گیارہویں صدی تک کے کوئی ١۵٠ سال تک بدھ مت کی مقدس کتابوں کے ترجمے کی کوششیں رہیں اور اس زمانے میں تقریباً ساری کتابوں کے ترجمے ہو گئے ۔

مقدس کتابوں کا ترجمہ نہ صرف کوریائی ، جاپانی ، سیلونی ، کمپوچیائی ، ترکی اور بیشتر مشرقی زبانوں میں ہو گیا بلکہ لاطینی ، فرانسیسی انگریزی ، جرمنی اور اطالوی زبان میں بھی ہو گیا ہے - اس امر سے یہ کہنا بےجا نہ ہوگا کہ بدھ کی تعلیمات کی نعمت اب ساری دنیا میں پھیل چکی ہے -

لیکن دوسری طرف اگر تراجم کے معیار کو اس مذہب کی دو ہزار سال سے زیادہ طویل ارتقائی تاریخ اور کتابوں کے دس ہزار سے زیادہ تراجم کے لحاظ سے دیکھا جائے تو شاکیہ منی کے اقوال کے حقیقی معنی سمجھنا " دائیزو کیو " کی مدد سے بھی دشوار معلوم ہوتا ہے - لہذا یہ ضروری ہے کہ " دائیزو کیو " سے اصل نکات کو منتخب کر کے اپنے عقیدے کا معیار اور بنیاد بنائیں -

بدھ مت میں شاکیہ منی کے اقوال ہی اعلی ترین اقتدار رکھتے ہیں - لہذا بدھ مت کی تعلیم ایسی تعلیم ہونی چاہیے جو ہماری روزمرہ زندگی کی حقیقتوں سے گہرا تعلق ہو اور ربط رکھتی ہو ورنہ ہزاروں مقدس کتابیں بھی ہمارے ذہنوں کو جنبش دینے میں ناکام ہوں گی- اس لحاظ سے اپنے پاس رکھنے کے لیے وہی مقدس کتاب خاطر خواہ ہوگی جو سادہ و سلیس ہو نوعیت کے لحاظ سے غیر جانبدارانہ ہو، کل کی نمائندگی کے لیے کافی ہو، درست ہو اور اصطلاحات کے لحاظ سے ہماری روزمرہ کی زبان کے قریب ہو-

یہ کتاب مندرجۂ بالا نقطۂ نظر سے مرتب کی گئی ہے- اس میں، دو ہزار اور کئی سو سال کے دائیزو کے دھارے کا ورثہ محفوظ کیا گیا ہے- البتہ یہ اشاعت کامل نہیں- بدھ کے اقوال اپنے معنی کے لحاظ سے بےحد عمیق ہیں اور ان کے اوصاف اتنے بےکران ہیں کہ آدمی آسانی سے ان کی تفہیم نہیں کرسکتا ہے-

لہذا یہ دلی خواہش ہے کہ آئندہ شائع ہونے والے ایڈیشنوں میں یہ کتاب اور زیادہ صحیح اور گراں بہا بن جائے-

"بدھ کی تعلیمات" کی تاریخ

بدھ مت کی اس مقدس کتاب کی بنیاد جولائی سن ۱۹۲۵ء میں شائع شدہ " بدھ مت کی مقدس کتاب کا نیا ترجمہ " کا جاپانی ایڈیشن ہے۔ اس کی ترتیب و نظر ثانی کا کام بدھ مت کی مقدس کتاب کے نئے ترجمے کی انجمن نے کیا تھا جس کے سربراہ محترم کیزو موآن تھے۔ پہلا جاپانی ایڈیشن جاپان میں بدھ مت کے کئی عالموں کے تعاون سے پروفیسر آکانوما چیزین پروفیسر یاماہے شوگاکو نے پانچ سال کی انتہائی دقیق کوششوں کے بعد مرتب کیا تھا۔

شووا دور (۱۹۲٦-) میں اسی انجمن نے جاپانی زبان میں "بدھ مت کی مقدس کتاب کا عام ایڈیشن" شائع کیا اور جاپان بھر میں وسیع پیمانے پر اس کی تقسیم ہوئی۔

جولائی، سن ۱۹۳۴ء میں جب کل بحرالکاہل بدھ نوجوانوں کی تنظیم کا یک اجلاس جاپان میں منعقد ہوا۔ اس وقت بدھ کی تعلیمات کا انگریزی ترجمہ، جو "بدھ مت کی مقدس کتاب کا عام ایڈیشن" سے کیا گیا تھا، آل جاپان یوتھ فیڈریشن نے مسٹر ڈی گوڈارڈ کے تعاون سے شائع کیا۔ سن ۱۹٦۲ء میں میتسوتویو کواپریشن کے بانی جناب نوماتا ایہان نے امریکہ میں بدھ مت کے تعارف کی سترویں سالگرہ کے مبارک موقع پر اپنی جانب سے بدھ کی تعلیمات کا انگریزی ایڈیشن کو شائع کیا۔

سن ۱۹٦۵ء میں جب جناب نوماتا ایہان نے ٹوکیو میں انجمن فروغ تعلیمات بدھ قائم کی تو انگریزی ایڈیشن کو تمام دنیا میں مقبول بنانے کا منصوبہ بھی انجمن کی کئی سرگرمیوں میں سے ایک اہم سرگرمی قرار دی گئی۔

اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سن ۱۹٦٦ء میں "بدھ کی تعلیمات" پر نظر ثانی کے لیے ایک کمیٹی قائم کی گئی۔ اس کمیٹی کے اراکین میں پروفیسرز کینو کازویوشی ، سائیکی شنکو ، ماتتسونامی کودو، باندو شوجن اور تاکاسے تاکیمی شامل تھے اور پروفیسر ماسوتانی ہومیو، این اے واڈل اور جناب شیمیزو توشیتاکے نے بھی نظر ثانی میں حصہ لیا تھا۔ اس طرح بدھ کی تعلیمات کا انگریزی - جاپانی ایڈیشن ایک نئے انداز کے ساتھ شائع ہوا - سن

۱۹۷۲ء میں پروفیسرز کاناواوکا شویو، ایشیگامی زینو، ہانایاما شویو، تامورا کانسیئی اور تاکاسے تاکیمی نے ٹائپ کی کچھ غلطیوں کی تصیح کی اور کتاب کو دوبارہ ترتیب دی۔

پھر سن ۱۹۷۴ میں انگریزی کے غیر مناسب اور نادرست الفاظ کی تصحیح کے لیے، جن کی طرف جناب رچارڈ۔ کے۔ سٹینر نے توجہ دلائی تھی، ان کی رہنمائی میں پروفیسرز باندو شوجن، ماتسونامی کودو سائیکی شنکو، تامورا کانسیئی، توکوناگا دویو اور ہانایاما شویو (مدیر اعلی)نے کتاب پر دوبارہ نظرثانی کے لیے ایک اجلاس ہوا۔ مندرجہ بالا ادارتی عملوں کے ساتھ ساتھ پروفیسر کاماتا شیگیو اور پروفیسر نارا یاسواکی نے مل کر کتاب پر نظرثانی کا کام انجام دیا۔

سن ۱۹۸۰ء میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ انگریزی، فرانسیسی، پرتگالی اور ہسپانوی کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی اس کتاب کا ترجمہ کیا جائے۔ یوں انجمن نے جناب اسٹیر کو انگریزی کو بہتر اور رواں بنانے کے لیے دوبارہ مدعو کیا تاکہ جس سے جرمن ، اطالوی ، یونانی ، چینی ، ولندیزی اور نیپالی زبانوں کے ایڈیشن شائع کیے جا سکیں۔

سن ۱۹۸۱ء میں کتاب کی مطالعاتی مقبولیت بڑھانے کے لیے ہم نے جاپانی اور امریکی ہائی اسکولوں کے کئی طلبا کو اسے پڑھنے کے لیے کہا - اس کے بعد مدیروں کے ایک اجلاس میں ان طلبا کے ساتھ تبدیلیوں پر گفتگو ہوئی اور اس کے نتیجے میں کتاب پر پھر سے نظر ثانی کی گئی -

ستمبر ۱۹۸۳ء

بدھ کی تعلیمات کا یہ اردو ترجمہ انگریزی - جاپانی ایڈیشن سے کیا گیا ہے - ترجمہ کرتے وقت ہندی ایڈیشن کو بھی سامنے رکھا گیا - ترجمے کے دوران جامعہ ٹوکیو برائے زبانہائے خارجی کے شعبۂ اردو کے صدر پروفیسرسوزوکی تاکیشی صاحب اور مہمان پروفیسر جناب محمد رئیس علوی صاحب نے موقعے موقعے پر مناسب ہدایات دیں اور اپنا قیمتی وقت صرف کر کے نظر ثانی بھی فرمائی - میں ان دونوں حضرات کی خدمت میں دلی شکریہ ادا کرتا ہوں - یہ کام مارچ ،۱۹۸۷ء میں پایۂ تکمیل تک پہنچ پایا -

مترجم ہاگیتا ہیروشی

اشاریہ

"بدھ کی تعلیمات"

انسانی زندگی	صفحہ	سطر
زندگی کے معنی	۵	۱۳
اس دنیا کی اصل صورت حال	۹۶	۲۲
مثالی طریق زندگی	۲۴۹	۱۷
زندگی کے غلط نقطہائے نظر	۴۲	۲۰
زندگی کا صحیح تصور	۴۱	۸
متعصب زندگی	۵۷	۸
دھوکا کھانے والوں کے لیے (حکایت)	۱۲۷	۱
آدمی کی زندگی (حکایت)	۹۰	۲۴
ہوس اورجذبے کی زندگی بسرنے سے (حکایت)	۹۰	۱۰
بڈھے ، مریض اور مردہ کیا سکھاتا ہے (افسانہ)	۹۳	۱۸
موت ناگزیر ہے (افسانہ)	۹۴	۲۰
پانچ باتیں جن کی تکمیل اس دنیا میں کوئی بھی نہیں کر سکتا ..	۴۸	۱۱
اس دنیا کے چارحقائق	۴۸	۲۲
دھوکا اور نروان دونوں کا سرچشمہ ذہن ہے	۴۹	۹
بیس باتیں جن کی تکمیل عام آدمی کے لیے مشکل ہے لیکن فائدہ مند ہے	۱۳۳	۷

عقیدہ

عقیدہ آگ ہے	۱۷۹	۸
عقیدے کے تین اہم پہلو ہیں	۱۷۰	۲۳
عقیدہ ایک اظہار ہے	۱۸۲	۱
عقیدہ مخلص ذہن میں پیدا ہوتا ہے ..	۱۸۱	

	صفحہ	سطر
حقیقت کو دریافت کرنا اتنا مشکل ہے جتنا کہ اندھے ہاتھی کو ہاتھ لگا کر اس کی شکل بیان کرنے کی کوشش کرے (حکایت)	۷۵	۱
بدھ مت کی صحیح تعلیم سے فطرت بدھ کے مقام کا پتہ ملنا (حکایت)	۷۷	۲۱
فطرت بدھ ہوس کی تہہ میں ہے (حکایت)	۷۳	۱۴
شک عقیدے میں رکاوٹ ہوتا ہے.....	۱۸۲	۱۲
بدھ ساری کائنات کے والد ہیں اور انسان ان کے بچے ہیں..............	۳۵	۲۱
بدھ کی حکمت سمندر کی مانند وسیع اور عمیق ہے...............	۳۴	۸
بدھ کی روح دردمندی سے بھرپور ہے...	۱۵	۱
بدھ کی دردمندی پائدار ہے..........	۱۶	۷
بدھ کا کوئی مادی بدن نہیں ہوتا...	۱۳	۲۳
بدھ اپنی زندگی بھر تعلیم دیتے رہے...	۲۳	۱۸
بدھ نے لوگوں کو نجات دلانے کے لیے زندگی اور موت کا فسانہ دکھایا....	۲۳	۱۸
بدھ نے لوگوں کو ان کے دکھوں سے نجات دلانے کے لیے مناسب حکایات کا استعمال کیا.............................	۱۹	۵
بدھ نے لوگوں کو ان کے دکھوں سے نجات دلانے کے لیے مناسب حکایات کا استعمال کیا........................	۲۰	۱
نروان کی دنیا	۲۵۱	۱۲
بدھ ، دھرم اور اخوت کا پیرو بننا..	۱۷۸	۱
ضوابط کی پابندی ، دھیان اور حکمت عملی کے طرائق سیکھنا..........	۱۶۳	۱۳
آٹھ درست طرائق	۱۶۶	۷
نروان کے حصول کے لیے چھ راستے.....	۱۶۸	۲۰
چار درست طریق کار..............	۱۶۸	۷

	صفحہ	سطر
چار قابل غور نکات	۱۶۷	۱۹
نروان کے حصول کے لیے پانچ صلاحیتیں	۱۶۸	۱۳
ذہن کی چار لاانتہا کیفیات	۱۷۱	۱۷
جو لوگ چار اعلی حقائق سے آگاہ ہو چکے ہیں	۳۹	۱۶
انسان کی موت اور زندگی کی بےثباتی	۱۳	۱
جو امتابھ بدھ کا نام لیتا ہے وہ اس کی پاکیزہ سرزمین میں پیدا ہوگا	۱۱	۲۱
اپنے آپ کو چراغ بناؤ اور اپنے پر اعتماد کرو	۱۰	۱۹

ذہنی تربیت

اپنے آپ کے لیے سب سے اہم مسئلہ کی تمیز (حکایت)	۱۵۰	۱۰
پہلے قدم پر چوکس رہو............	۱۳۳	۱
اپنے اصل مقصد کو بھول نہ جاؤ (حکایت)	۱۵۲	۱۱
کسی بھی امر میں کامیاب ہونے کے لیے آدمی کو بہت سی مشکلات سہنا چاہیے (افسانہ)	۱۵۸	۲۰
ناکامی کی تکرار سے بھی کمرکس کر باندھو (افسانہ)	۱۷۳	۷
غیراطمینان بخش ماحول سے بھی نہ گھبراؤ (افسانہ)	۱۲۴	۱
آدمی کا اعلی راستے پر چلنا روشنی لے کر تاریکی میں داخل ہونے کی طرح ہے........................	۴۰	۱۳
آدمی جہاں بھی جائے وہاں اس کو تعلیمات ملیں گی (افسانہ)	۱۶۱	۱۹

	صفحہ	سطر
انسان میں اپنے ذہن کی رو کی طرف مائل ہونے کا رجحان..........	۱۲۱	۲۲
تعلیم کا محور اپنے ذہن پر قابو پانے پر ہے.....................	۱۱	۱۶
سب سے پہلے اپنے ذہن پر قابو پاؤ...	۲۱۲	۱
اگر تم اپنے ذہن پر قابو پا لو تو....	۱۲۲	۱
ذہن کی مختلف کیفیات (حکایت)...	۱۱۸	۱۸
ذہن انا کی شخصیت نہیں ہے.......	۴۶	۱۵
ذہن کے بہاو کے ساتھ مت جاؤ.......	۱۰	۲۳
ذہن کو فتح کرو................	۱۵۴	۱۴
ذہن کے مالک بنو...............	۱۱	۲۱
سبھی برائیاں بدن، دہن اور ذہن سے آتی ہیں...................	۸۷	۲
ذہن اور قول کا تعلق............	۱۲۵	۸
یہ بدن مستعار ہے(افسانہ)..........	۱۴۳	۶
یہ بدن مختلف گندگیوں سے بھرا ہوا ہے.......................	۱۳۰	۲۳
کسی بھی چیز کا لالچ نہ کرو......	۱۰	۲۳
بدن ، دہن اور ذہن کو پاکیزہ رکھو........................	۱۲۳	۱۳
غیر جانب‌دار رہو اور محنت کرو (افسانہ)......................	۱۷۲	۱۸

انسانی دکھ

	صفحہ	سطر
انسانی دکھ لگاو والے ذہن سے پیدا ہوتے ہیں........................	۴۲	۱۲
دکھوں سے محفوظ رہنے کا طریقہ....	۱۳	۱۱
دھوکا اور جہالت نروان کا دروازہ بنتا ہے........................	۵۹	۱۶
دکھوں سے نجات پانے کا طریقہ......	۱۱۶	۱

	صفحہ	سطر
جب ہوس کا شعلہ بجھ جائے گا تب تازہ		
کرنے والا نروان حاصل ہو سکے گا.....	۱۴۱	۲۳
ہوس ہی دھوکے کا سرچشمہ ہے......	۸۵	۱۸
ہوس کو پھولوں میں چھپا ہوا		
زہریلا سانپ سمجھو.............	۸۵	۲۲
جلتے گھر سے لگاو نہ رہو (حکایت)...	۱۹	۱۷
ہوس برائیوں کا سرچشمہ ہے.......	۱۱۸	۹
یہ دنیا جلتی آگ میں ہے..........	۸۲	۲۱
آدمی شہرت اور عزت کا پیچھا		
کرنے سے اپنے آپ کو جلاتے ہیں......	۱۱۹	۱۴
اگر آدمی دولت اور جنسی ہوس		
کا پیچھا کرے تو وہ اپنے آپ کو		
برباد کرے گا..................	۱۱۹	۲۱
عقلمند آدمی اور جاہل آدمی		
بنیادی فطرت................	۱۳۴	۱
کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں جاہل		
آدمی اپنی غلطیوں سے بے خبر........	۱۳۴	۲
رہتا ہے (حکایت)................	۱۴۱	۷
جاہل آدمی صرف نتیجے کو دیکھ کر		
دوسرے پر حسد کرتا ہے (حکایت)....	۱۴۱	۷
وہ طریقہ جس پر جاہل آدمی عمل		
کرتا ہے (حکایت)................	۱۴۷	۱

روزمرہ زندگی

نذر کرو اور اس کو بھول جاو.......	۱۶۹	۱۶
بغیر دولت کے سات قسم کی نذریں..	۱۷۰	۵
دولت حاصل کرنے کا طریقہ		
(افسانہ).....................	۱۴۵	۱۹
خوشی حاصل کرنے کا طریقہ........	۱۳۲	۱۵
اپنے پر کی گئی مہربانی کو نہ		

	صفحہ	سطر
بھولو (افسانہ)................	۱۳۹	۱
لوگوں کے کردار کی اقسام..........	۸۹	۱۱
بدنصیبی انتقام کی خواہش کا ہمیشہ پیچھا کرتی ہے..........	۱۳۲	۱
غصہ مٹانے کا طریقہ (افسانہ)......	۲۴۶	۶
دوسروں کی گالی سے نہ گھبراؤ (افسانہ)............	۱۲۲	۱۶
تم لوگ لباس ، خوراک یا پناہ‌گاہ کے لیے زندہ نہیں رہتے..........	۲۰۵	۱۴
خوراک اور لباس آرام یا مسرت کے لیے نہیں ہوتے ہیں.............	۱۱۷	۲
کھانا کھاتے وقت کس امر کا خیال کرنا ہے......................	۲۰۸	۶
لباس پہنتے وقت کس امر کا خیال کرنا ہے......................	۲۰۷	۹
سوتے وقت کس امر کا خیال کرنا ہے..	۲۰۸	۱۹
سردی یا گرمی میں کس امر کا خیال کرنا ہے................	۲۰۸	۱۰
روزمرہ زندگی میں کس امر کا خیال کرنا ہے.....................	۲۰۶	۱۴

سیاست

قوم کے فروغ کا راستہ............	۲۳۰	۱
حکمران کا راستہ................	۲۳۳	۱۹
حکمران کو پہلے اپنے آپ پر قابو پانا چاہیے......................	۲۳۱	۹
مثالی حکمرانی رعایا کے ذہنوں کی تربیت میں ہے.................	۲۳۲	۱۱
وزیر اور نوکر کا راستہ..........	۲۳۶	۱۴
مجرم کے ساتھ انصاف کرنے کا طریقہ..	۲۳۵	۱۳

	صفحہ	سطر
تعلیم کا عوام پر اثر	۲۳۲	۱
سماجی کشمکش کا سامنا کرنے کا طریقہ	۲۳۲	۲۱
اقتصادیات		
چیزوں کو صحیح طریقے سے استعمال کرنا چاہیے (افسانہ)	۲۲۱	۱۰
کوئی دولت ہمیشہ کے لیے اپنی نہیں ہوتی	۲۲۰	۲۶
آدمی کو اپنے لیے ہی مال و اسباب کا ذخیرہ نہیں کرنا چاہیے	۲۲۸	۱۱
دولت حاصل کرنے کا طریقہ (افسانہ)	۱۴۵	۱۹
گھریلو زندگی		
کنبہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں اس کے اراکین کے ذہن ایک دوسرے سے رابطہ رکھتے ہیں	۲۱۸	۱۵
کنبے کو نقصان پہنچانے والی حرکتیں	۳۱۲	۷
والدین کے عظیم احسانات کا قرض ادا کرنے کے طریقے	۲۱۸	۵
اپنے والدین کے ساتھ بیٹے کا درست سلوک	۲۱۴	۱
شوہر اور بیوی کے درمیان درست راستہ	۲۱۵	۱
شوہر اور بیوی کو ایک ہی عقیدہ رکھنا چاہیے (افسانہ)	۲۲۴	۸
عورتوں کی زندگی		
چار قسم کی عورتیں	۲۲۲	۱۵

	صفحہ	سطر
مختلف قسم کی بیویاں (افسانہ)	۲۲۵	۳
نوجوان بیوی کے لیے تعلیم.........	۲۲۴	۱۹
شادی ہونے والی لڑکیوں کے لیے	۲۲۳	۸
مردوں کو عورتوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے.....................	۱۳۰	۱۰
شوہر اور بیوی کا راستہ..........	۲۲۴	۲
مثالی عورت کے وعدے اور خواہشیں ..	۲۲۸	۵
بری بیوی کیا ہے ؟...............	۲۲۵	۵

بھکشوؤں کا راستہ

کوئی صرف بھکشو کا لباس پہن کر سوتروں کی تلاوت کرنے سے بھکشو نہیں بن سکتا..........................	۱۹۷	۸
بھکشو مندر اور اس کی جائداد کے وارث نہیں ہیں.................	۱۹۴	۱
لالچی آدمی حقیقی بھکشو نہیں بن سکتے......................	۱۹۴	۸
وہ حقیقی زندگی جس کی بھکشو کو پابندی کرنی چاہیے..............	۱۹۶	۱

معاشرتی زندگی

معاشرتی زندگی کا مفہوم...........	۲۴۱	۱۶
اس دنیا میں معاشرتوں کی صورت حال...................	۹۶	۲۲
تین قسم کی تنظیمیں............	۲۴۱	۲۲
حقیقی معاشرتی زندگی..........	۲۴۲	۷
تاریکی کو روشن کرنے والا عظیم نور........................	۲۴۰	۱۱

صفحہ سطر

انسانی رشتوں میں ہم آہنگی....... ۲۴۲ ۱۲
تنظیموں میں ہم آہنگی لانے کا
طریقہ.......................... ۲۴۴ ۵
مثالی اخوت...................... ۲۴۳ ٦
بدھ مت کے پیرووٴں کا معاشرتی
مطمع نظر....................... ۲۵۱ ۱
نظام توڑنے والے برباد ہو جاتے ہیں
(حکایت)........................ ۱۴۰ ۳
جو لوگ حاسد ہیں اور دوسروں سے
لڑتے جھگڑتے ہیں وہ برباد ہو جاتے
ہیں (حکایت).................... ۱۲۰ ۳
بوڑھوں کا احترام کرو (افسانہ)...... ۱۳۴ ۲۱
استاد اور شاگرد کا راستہ.......... ۲۱۴ ۱۳
دوست کا راستہ.................. ۲۱۵ ۱۱
اچھے دوستوں کو منتخب کرنے کا
طریقہ.......................... ۲۱٦ ۲۳
مالک اور اس کے نوکروں کو آپس
میں کیسا سلوک کرنا چاہیے......... ۲۱۵ ۲۳
مجرموں کے ساتھ رویہ.............. ۲۲۸ ۱۷
جو لوگ دھرم کی تعلیم کرنا
چاہتے ہیں ان کو کن امروں پر
توجہ دینی چاہیے................ ۱۹۹ ۱

سنسکرت کے الفـــاظ

اناتمن (بے انانیت)

یہ بدھ مت میں سب سے بنیادی نکات میں سے ایک ہے۔ اس دنیا میں سبھی وجود اور مظاہر قدرت کی آخرالامر کوئی اصل حقیقت نہیں ہوتی ۔ بدھ مت ، جو تمام موجودات کی بےثباتی کی تائید کرتا ہے، کے لیے اس امر پر اصرار کرنا فطری بات ہے کہ ایسے بےثبات وجود میں کوئی دائمی جوہر موجود ہو نہیں سکتا ۔ اناتمن کو بےانانیت بھی کہا جاسکتا ہے۔

آنتیہ (بےثباتی)

یہ بدھ مت کا دوسرا بنیادی نکتہ ہے ۔ اس دنیا میں سبھی وجود اور مظاہرقدرت مسلسل طور پر بدلتے رہتے ہیں اور ایک لمحے کے لیے بھی مستقل نہیں رہتے ۔ ہر چیز کو آئندہ مرنا یا ختم ہونا ہے ۔ اور ایسا منظر دکھ کا سبب ہوتا ہے ۔ لیکن اس تصور کو صرف قنوطیت کے حوالے سے نہ دیکھا جانا چاہیے ۔ کیونکہ ترقی اور ازسرنو پیدائش بھی اس مسلسل تبدیلی کے اظہار ہیں ۔

بودھی ستو (نروان کے لیے محنت کرنے والا)

اصل میں جب تک بدھ نے نروان حاصل نہ کیا تھا اس وقت تک کے بدھ کے لیے یہ نام استعمال ہوتا تھا ۔ لیکن مہایان بدھ مت کے عروج کے بعد جو لوگ بدھتا کے لیے محنت کرتے ہیں ان کو اس نام سے پکارا جانے لگا ۔ آخر میں جو لوگ اپنی عظیم دردمندی کے ذریعے سے ایک ہی نصب‌العین کے لیے محنت کرنے والے دوسرے لوگوں کی رھنمائی کرتے ہیں ان کو بودھی ستو کی حیثیت سے علامتی طور پر تجسیم کی گئی ۔ آولوک تیشور (کان نون)، کشت گربھ (جی زو) اور مانجوسری (مون ۔ جو) مشہور بودھی ستوؤں میں سے ہیں۔

بدھ (نروان والا)

اصل میں گوتم سدھارتہ (شاکیہ منی)، جو بدھ مت کے بانی ہیں، کو اس نام سے پکارا جاتا ہے ۔ کیونکہ ان کو بھارت میں کوئی دو ہزار پانچسو سال پہلے نروان ملا ۔

بدھ مت کے سبھی پیرووؤں کا نصب العین اپنے فرقوں یا سلسلوں سے قطع نظر بدھ بننا ہے - چونکہ اس حالت تک پہنچنے کے لیے مختلف ذرائع ہوتے ہیں اس لیے بدھ مت مختلف فرقوں اور مکتبوں میں منقسم ہو گیا ہے - مہایان بدھ مت میں تاریخی بدھ شاکیہ منی کے علاوہ امتابھ (اَمِدہ) ، مہاویروچن (دائی نیچی) ، ویشجیہ گرو (یاکوشی) وغیرہ کی طرح بہت سے بدھ ، بدھ مت کی تعلیمات کی علامات کے طور پر مقبول ہیں - جاپان میں بدھ مت کی پاکیزہ سرزمین کے تصور (آدمی پاکیزہ سرزمین میں دوبارہ جنم لینے سے بدھ بن جاتا ہے) کے اثر سے جو بھی لوگ انتقال کر گئے ہیں ان کو عام طور پر "بدھ" یا ہوتوکے کہتے ہیں -

دھرم (حقیقی تعلیم)

نروان کو سر کرنے والا ، بدھ نے یہ تعلیم دی تھی - تعلیمات میں تین قسم کے قانون ہیں : سوتر (وہ تعلیمات جو بدھ نے خود سکھائیں) ، ونیہ (وہ ضوابط جو بدھ نے قائم کیے) ، اور ابھی‌دھرم (سوتروں اور ونیوں پر وہ شرحیں اور مباحث جو بعد کے زمانے کے عالموں نے تحریر کیے) یہ تینوں تری پٹک کہلاتے ہیں - دھرم بدھ مت کے تین جوہروں میں سے ایک ہے -

کرم (اعمال)

اگرچہ اس اصطلاح کے اصل معنی صرف " اعمال " ہیں لیکن اسباب و کیفیات کے نظریے کے حوالے سے یہ ایک قسم کی اندرونی طاقت تصور کیا جانے لگا جو ماضی میں کیے گئے ہر عمل کے نتیجے میں آدمی کو میسر ہو گی - یعنی ہمارے ہر عمل کا نتیجہ اچھا ہو یا برا ، دکھ ہو یا خوشی وہ عمل پر منحصر ہے اور وہ ہمارے مستقبل پر اثرانداز ہونے کی طاقت رکھتا ہے اور یہ ایک آدمی کا کرم تصور کیا جاتا ہے - یوں سمجھا جاتا ہے کہ اگر اچھے عمل کی تکرار ہوگی تو اچھائی جمع ہو جائے گی اور یہ اندرونی طاقت مستقبل پر فائدہ‌مند اثر ڈالے گی - اس تصور میں تین قسم کے اعمال ہیں : جسمانی ، زبانی اور روحانی -

مہایان (بڑی سواری)

بدھ مت کی تاریخ میں دو مرکزی خیالات کے دھارے نمایاں ہوئے : مہایان اور تھیرواد (یا ہین یان) مہایان بدھ مت تبت ، چین ، کوریا اور جاپان وغیرہ میں پھیل گیا اور تھیرواد بدھ مت برما ، سری لنکا ، تھائی لینڈ وغیرہ میں - اس اصطلاح کے معنی ہیں " بڑی سواری " جو پیدائش اور موت کی اس دنیا میں دکھ اٹھانے والے سبھی مخلوقات کو قبول کر سکتی ہے اور ان سب کو کسی امتیاز کے بغیر نروان کی حالت تک لے جا سکتی ہے -

نروان (کامل سکون)

اس کے لغوی معنی ہیں " پھونک مارنا " یہ ایسی حالت ہے جہاں درست حکمت کی بنا پر کی گئی مقررہ تربیتوں اور دھیان کے ذریعے سے تمام انسانی گندگیاں اور ہوسیں مکمل طور پر مٹائی گئی ہوں - جن لوگوں کو یہ حالت حاصل ہوئی ان کو بدھ کہتے ہیں - گوتم بدھ کو پینتیس سال کی عمر میں یہ حالت حاصل ہوئی اور بدھ بن گئے - اب یوں سمجھا جاتا ہے کہ وہ اپنی موت کے بعد ہی اس حالت تک پہنچے - کیونکہ جب تک ان کا مادی بدن موجود تھا تب تک انسانی گندگی کا کچھ جزو موجود رہا ہوگا -

پالی (زبان)

یہ ایسی زبان ہے جو تھیرواد بدھ مت میں استعمال ہوتی ہے - یوں سمجھا جاتا ہے کہ بدھ مت کی قدیم ترین مقدس کتابیں اسی زبان میں لکھی گئی ہیں - کیونکہ یہ پراکرت زبان (سنسکرت کی ایک بولی) کی ایک قسم ہے پالی اور سنسکرت میں کوئی بڑا فرق نہیں ہے - سنسکرت میں دھرم ، پالی میں دھم ، سنسکرت میں نروان ، پالی میں نبان ۰ دیکھیے - سنسکرت

پار متا (دوسرے کنارے تک پار کرنا)

"دوسرے کنارے تک پار کرنا" کا مطلب ہے کہ بدھ کی مختلف تربیتوں کو عمل میں لانے سے بدھ کی سرزمین تک پہنچنا۔ عموماً یہ سمجھا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل چھے تربیتیں آدمی کو پیدائش اور موت کی اس دنیا سے نروان کی دنیا تک پار کرنے کے لائق بناتی ہیں :نور، اخلاق، تحمل ، کوشش، دھیان اور درست حکمت۔ جاپان میں بہار اور خزاں میں روایتی ہیگان ہفتہ منایا جاتا ہے اس کا ماخذ بدھ مت کے اس تصور سے تعلق رکھتا ہے۔

پرجنیا (حکمت)

چھے پارمتاؤں میں سے ایک ہے - یہ ایک ایسی لیاقت ہے جو آدمی کو غلطی کے بغیر زندگی سمجھنے سچ اور جھوٹ میں تمیز کرنے کے قابل بناتی ہے۔ جس آدمی کو مکمل طور پر یہ حاصل ہوئی وہ بدھ کہلاتا ہے۔ لہذا یہ سب سے شستہ اور منور حکمت ہے اور معمولی انسانی عقل سے ممتاز ہے۔

سنگھ (اخوت) (بدھ مت کے پیروؤں کی برادری)

یہ بھکشوؤں، بھکشونیوں اور عام پیروؤں پر مشتمل ہے۔ ابتدائی زمانے میں یہ بےگھر بھکشوؤں اور بھکشونیوں پر مشتمل تھا - بعد میں جب مہایان تحریک اٹھی تو چاہے دنیادار ہو یا بھکشو جن لوگوں کا نصب العین بودھی ستو کی حالت تک پہنچنا ہے وہ سنگھ میں جمع ہوگئے۔ بدھ مت کے تین جوہروں میں سے ایک ہے۔

سنسکرت (زبان)

قدیم بھارت کی کلاسیکی ادبی زبان : انڈو- یورپی زبانوں میں سے ایک ہے۔ یہ ویدک اور کلاسیکی سنسکرت میں منقسم ہے۔ مہایان روایت کی مقدس کتابیں اس زبان میں لکھی گئیں جس کا طرز بدھ مت کا شستہ سنسکرت کہلاتا ہے -

سنسار (آواگون)

ماضی سے حال اور حال سے مستقبل میں پیدائش اور موت کی بار بار تکرار دوزخ، بھوکے بھوت، جانور، اشورا یا لڑاکا بھوت، مرد اور جنت کے ان ہی چھ دائروں میں ہوتی ہے ۔ جب تک نروان حاصل نہ ہو آدمی آواگون کے چکر سے آزاد نہیں ہو سکتا ہے۔ جو اس گردش سے آزاد ہیں انہیں بدھ کہا جاسکتا ہے۔

شونیتا (بےاصلیت)

یہ ایسا تصور ہے کہ ہر چیز کی نہ کوئی اصل ہے نہ دائمیت۔ یہ بدھ مت کے بنیادی نکات میں سے ایک ہے۔ چونکہ ہر چیز اسباب و کیفیات پر منحصر ہے اس لیے مادے طور پر دائمی انا کا موجود ہونا ناممکن ہے۔ لیکن آدمی کو ایسے تصور پر اصرار نہیں کرنا چاہیے کہ چیزوں کی اصل ہوتی ہے یا نہیں۔ ہر وجود، چاہے انسانی ہو یا غیرانسان اضافی ہے۔ لہذا کسی ایک خیال یا تصور یا نظریے کو مطلق سمجھنا بےوقوفی ہے۔ یہ مہایان بدھ مت کے پرجنیا کتابوں کا بنیادی دھارا ہے۔

سوتر (دینی کتب)

یہ بدھ کی تعلیمات کی دستاویزات ہیں۔ اس اصطلاح کے بنیادی معنی ہیں "دھاگا" جو مذہب یا سائنس میں بڑی جہتوں کے مطالعوں میں بخیہ گری کے اختصار کو ظاہر کرتا ہے ۔ تری پٹک میں سے ایک ہے۔

تھیرواد (یا ہین یان : بزرگ موئد)

عام طور پر اس نام سے بدھ مت کی جنوبی روایت کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے ۔ تھیر کا مطلب ہے بزرگ۔ یہ بزرگوں کا مکتب ہے جو تاریخی طور پر قدامت پسند بزرگ بھکشوؤں کا گروہ تھا جو نسبتاً آزاد ترقی پسند بھکشوؤں (جن کے عقائد نے ترقی کر کے بعد میں مہایان کی شکل

اختیار کی - یہ شمالی روایت ہے) کے خلاف سختی سے ضوابط کے پابند رہنے پر اصرار کرتا تھا - کہا جاتا ہے کہ بدھ مت کی جماعت میں اس قسم کے مخالفانہ رجحان ابتدائی زمانے میں ہی وجود میں آنے لگے تھے - بدھ کے انتقال کے ایک صدی بعد جب ترقی پسند بھکشو مہادیو نے بدھ مت کے ضوابط کے پانچ زمروں کے تحت آزادانہ توضیح پر اصرار کیا - اس نے تھیرواد اور مہاسنگھک ، جو بعد کے مہایان کا سرچشمہ ہے ، کی تقسیم کو ہوا دی -

تری پٹک (تین ٹوکریاں)

اس کے معنی ہیں بدھ مت کی مقدس کتابوں کی تین شاخیں ، دھرم - یہ ہیں سوتر ، جن میں بدھ کی تعلیمات شامل ہیں : ونیہ ، جن میں ان کے قائم کردہ ضوابط شامل ہیں ، اور ابھیدھرم ، جن میں بدھ مت کی تعلیمات اور ضوابط پر مختلف شرحیں اور مقالے شامل ہیں - بعد میں چین اور جاپان کے بدھ مت کے اعلی معلموں کی تصانیف بھی بدھ مت کی مقدس کتابوں میں شامل کی گئیں - دیکھیے - دھرم

انگت نکایہ

بھکشوؤ ، ایک شخص ہے جس کی اس دنیا میں پیدائش بہتوں کی فلاح اور خوشی کے لیے ہے ، جو اس دنیا میں آسمانی مخلوقات اور بنی نوع انسان کی دردمندی ، فائدہ ، فلاح اور خوشیوں کے لیے آیا ہے – وہ شخص کون ہے ؟ یہ تتھاگت ہے جو اراہت ہے اور جو کامل نروان والا ہے – بھکشوؤ، وہ ایسا ہی شخص ہے –

بھکشوؤ ، ایسے شخص کا دنیا میں ظہور مشکل ہے – کونسے شخص کا ؟ تتھاگت کا ، جو ایک اراہت ہے ، ایک کامل نروان والا – وہ ایسا ہی شخص ہے –

بھکشوؤ ، ایسے غیرمعمولی شخص کو اس دنیا میں پانا مشکل ہے – کونسے شخص کو ؟ ایک تتھاگت جو ایک اراہت ہے، ایک کامل نروان والا ہے – وہ ایسا ہی شخص ہے –

بھکشوؤ ، ایسے شخص کی موت پر ہر آدمی کو غم کرنا چاہیے – کونسے شخص کی ؟ ایک تتھاگت کی ، جو ایک اراہت ہے ، ایک کامل نروان والا ہے – وہ ایسا ہی شخص ہے –

بھکشوؤ ، دنیا میں ایک ایسے شخص کی آمد ہے جو بےمثال و بےنظیر ہے – وہ کون ہے ؟ ایک تتھاگت ہے جو ایک اراہت ہے ، ایک کامل نروان والا – وہ ایسا ہی شخص ہے –

بھکشوؤ ، اس ایک شخص کا ظہور ایک عظیم آنکھ ، ایک عظیم روشنی اور ایک عظیم نور کا ظہور ہے – وہ کون ہے ؟ ایک تتھاگت ہے ، جو ایک اراہت ہے ، ایک کامل نروان والا – وہ ایسا ہی شخص ہے –
(انگت نکایہ ۱ – ۱۳)

انجمن فروغ تعلیمات بدھ اور
"بدھ کی تعلیمات" کی نشر و اشاعت

انجمن فروغ تعلیمات بدھ کا ذکر کرتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ ہم میتسوتویو کواپریشن کے بانی جناب نوماتا ایہان صاحب کا ذکر کریں جو ایک تاجر ہیں -
انھوں نے ۱۹۳۴ء میں ناپ تول کی درستی کے آلات بنانے کی ایک کمپنی قائم کی - ان کا پختہ یقین ہے کہ کسی تجارت کی کامیابی کا انحصار آسمانی ، ارضی اور انسانی رشتوں کی ہم آہنگی پر ہے اور انسانی ذہن کی کاملیت کا حصول صرف حکمت ، دردمندی اور حوصلے کے متوازن رابطے سے ممکن ہے - وہ میزانی آلات سازی کے فروغ اور انسانی ذہن کی ترقی کے لیے اپنے اس یقین کے تحت جو کچھ کر سکتے ہیں کر رہے ہیں -

ان کا عقیدہ ہے کہ عالمی امن کا حصول صرف انسانی ذہن کی کاملیت سے ممکن ہے اور اس مقصد کے لیے بدھ کی تعلیمات ہیں - اس لیے وہ اپنی تجارت کے انتظام کے ساتھ اپنی کمپنی کے قیام کے زمانے سے بدھ موسیقی کی اشاعت اور اس کو جدید بنانے میں اور بدھ کی تصویریں اور ان کی تعلیمات کی نشر و اشاعت میں اپنی کوششیں صرف کرتے رہے ہیں -

دسمبر ، ۱۹۶۵ء میں انھوں نے اپنی نجی رقوم سے بدھ مت کی نشر و اشاعت کے لیے اور عالمی امن کی حمایت میں ایک انجمن بنائی تھی - اس طرح انجمن فروغ تعلیمات بدھ ایک عوامی تنظیم کی حیثیت سے تشکیل کی گئی -
بدھ کی تعلیمات کی بعید و وسیع اشاعت کے لیے کہ تمام بنی نوع انسان اس سے فائدہ اٹھا سکیں اور ان کی عظیم حکمت اور دردمندی کی روشنی سے فیض یاب ہو سکیں اب تک کیا کیا جاتا رہا ہے ؟ انجمن فروغ تعلیمات بدھ کا یہ کام ہے کہ وہ اپنے بانی کے عزم کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کا حل تلاش کریں -

مختصراً بدھ کی تعلیمات کی نشر و اشاعت کی ہر امکانی کوشش کرنا انجمن فروغ تعلیمات بدھ کا دلی اور روحانی مقصد ہے -

یہ کتاب " بدھ کی تعلیمات " اس ملک کی مذہبی تاریخ پر غور و فکر کا نتیجہ ہے - اس کے باوجود کہ ہم ہمیشہ اپنی بدھ ثقافت پر ناز کرتے ہیں یہاں جاپانی طرز میں لکھی گئی بدھ کی تعلیمات پر کوئی کتاب بمشکل دستیاب ہو گی -

یہ کتاب ہر قاری کے لیے ایک روحانی غذا کا کام انجام دے گی - یہ اس طرح تیار کی گئی ہے کہ کوئی بھی اپنی مرضی کے مطابق اسے میز پر رکھ سکتا ہے ، اپنے ساتھ لے کر چل سکتا ہے ، اس سے ربط رکھ سکتا ہے اور زندہ بدھ کی روشنی کو چھو سکتا ہے -

گو کہ اب تک یہ ہماری منشا کے مطابق کامل نہیں ہے بدھ کی تعلیمات کا یہ موجودہ ایڈیشن بہت سے لوگوں کی محنت اور کوششوں کے طویل مرحلوں کے بعد تیار ہوا ہے- یہ کتاب عصر حاضر کے لوگوں کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کی گئی ہے کہ وہ بدھ مت سے ایک بالکل درست ، آسان اور معتبر تعارف حاصل کر سکیں - ساتھ ہی ساتھ ہمیں توقع ہے کہ یہ کتاب ایک عملی رہنما اور ان کے لیے ہر روز گرمی قلب اور سچائی کا سرچشمہ ہو -

انجمن فروغ تعلیمات بدھ کی آرزو ہے کہ وہ دن جلد آئے جب زیادہ سے زیادہ لوگوں کے گھروں میں یہ کتاب موجود ہو اور زیادہ سے زیادہ آدمی اس سے فیض اٹھائیں گے اور عظیم معلم کے نور کی بارش کا لطف اٹھائیں گے -

قاری حضرات کے تبصروں کا ہمیشہ خیرمقدم کیا جاتا ہے - برائے مہربانی کسی وقت بھی بےتکلفی کے ساتھ انجمن فروغ تعلیمات بدھ کو لکھیے -